دعائے عرفہ

دعائے روزِ عرفہ

حضرت امام زین العابدین علی بن الحسین علیہ السلام کی ایک دُعا

ترجمہ وحواشی

مجتہد السلام مولانا مفتی جعفر حسین مدظلہٗ

پیشکش

قنبر زیدی



بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی
و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ② اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
سب تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے بارالہا! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں
بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے، اے بزرگی و اعزاز والے
رَبَّ الْأَرْبَابِ وَإِلٰهَ كُلِّ مَأْلُوْهٍ وَخَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ
اے پالنے والوں کے پالنے والے اے ہر پرستار کے معبود!
وَارِثَ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْزُبُ عَنْهُ
اے ہر مخلوق کے خالق اور ہر چیز کے مالک و وارث
عِلْمُ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيْطٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور نہ کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ ہے
رَقِيْبٌ ③ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الْمُتَوَحِّدُ
وہ ہر چیز پر حاوی اور ہر شے پر نگران ہے تو ہی وہ اللہ ہے
الْفَرْدُ الْمُتَفَرِّدُ ④ وَأَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيْمُ
کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ایک اکیلا یکتا و یگانہ ہےاور تو ہی وہ اللہ ہے

الْمُتَكَرِّمُ الْعَظِيمُ الْمُتَعَظِّمُ الْكَبِيرُ الْمُتَكَبِّرُ ⑤
کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بخشنے والا اور انتہائی بخشنے والا، عظمت والا
وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الْمُتَعَالِ الشَّدِيدُ
اور انتہائی عظمت والااور بڑا انتہائی بڑا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
الْمِحَالِ ⑥ وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ
جو بلند و برتر اور بڑیقوت و تدبیر والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ⑦ وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
جو فیض رساں، مہربان اور علم و حکمت والا ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں
أَنْتَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْقَدِيمُ الْخَبِيرُ ⑧ وَأَنْتَ اللهُ
جو سننے والا، دیکھنے والا، قدیم و ازلی اور ہر چیز سے آگاہ ہے اور تو ہی
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْأَكْرَمُ الدَّائِمُ الْأَدْوَمُ ⑨
سب سے بڑھ کر کریم اور دائم و جاوید ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ
جو ہر شے سے پہلے اور ہر شمار میں آنے والی شے کے بعد ہے اور تو ہی وہ معبود ہے
وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ عَدَدٍ ⑩ وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو (کائنات کے دسترس سے) بالا ہونے کے باوجود نزدیک

الدَّانِي فِي عُلُوِّهِ وَالعَالِي فِي دُنُوِّهِ ﴿١١﴾ وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ

اور نزدیک ہونے کے باوجود (فہم وادراک سے) بلند ہے اور تو ہی وہ معبود ہے

إِلَّا أَنْتَ ذُو البَهَاءِ وَالمَجْدِ وَالكِبْرِيَاءِ وَالحَمْدِ ﴿١٢﴾

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو جمال و بزرگی اور عظمت و ستائش والا ہے

وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي أَنْشَأْتَ الأَشْيَاءَ مِنْ

اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، جس نے بغیر مواد کے تمام چیزوں کو پیدا کیا

غَيْرِ سِنْخٍ وَصَوَّرْتَ مَا صَوَّرْتَ مِنْ غَيْرِ مِثَالٍ

اور بغیر کسی کی پیروی کئے موجودات کو خلعت وجود بخشا تو ہی وہ ہے

وَابْتَدَعْتَ المُبْتَدَعَاتِ بِلَا احْتِذَاءٍ ﴿١٣﴾ أَنْتَ الَّذِي

جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا ہے اور ہر چیز کو اس کے وظائف کی انجام دہی

قَدَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَقْدِيرًا وَيَسَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَيْسِيرًا

پر آمادہ کیا ہے اور کائنات عالم میں سے ہر چیز کی تدبیر و کارسازی کی ہے

وَدَبَّرْتَ مَا دُونَكَ تَدْبِيرًا ﴿١٤﴾ أَنْتَ الَّذِي لَمْ يُعِنْكَ

تو وہ ہے کہ آفرینش عالم میں کسی شریک کار نے تیرا ہاتھ نہیں بٹایا اور نہ کسی معاون

عَلَى خَلْقِكَ شَرِيكٌ وَلَمْ يُوَازِرْكَ فِي أَمْرِكَ وَزِيرٌ وَلَمْ

نے تیرے کام میں تجھے مدد دی ہے اور نہ کوئی تیرا دیکھنے والا اور نہ کوئی تیرا مثل و نظیر تھا

يَكُنْ لَكَ مُشَاهِدٌ وَلَا نَظِيرٌ ﴿۱۵﴾ أَنْتَ الَّذِي أَرَدْتَ

اور تو نے جو ارادہ کیا وہ حتمی و لازمی اور جو فیصلہ کیا

فَكَانَ حَتْمًا مَا أَرَدْتَ وَقَضَيْتَ فَكَانَ عَدْلًا مَا

وہ عدل کے تقاضوں کے عین مطابق اور جو حکم دیا وہ انصاف پر مبنی تھا۔

قَضَيْتَ وَحَكَمْتَ فَكَانَ نِصْفًا مَا حَكَمْتَ ﴿۱۶﴾ أَنْتَ

تو وہ ہے جسے کوئی گھیرے ہوئے نہیں ہے اور نہ تیرے اقتدار کا کوئی اقتدار مقابلہ کر سکتا ہے

الَّذِي لَا يَحْوِيكَ مَكَانٌ وَلَمْ يَقُمْ لِسُلْطَانِكَ سُلْطَانٌ

اور نہ تو دلیل و برہان اور کسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے

وَلَمْ يُعْيِكَ بُرْهَانٌ وَلَا بَيَانٌ ﴿۱۷﴾ أَنْتَ الَّذِي أَحْصَيْتَ

تو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے اور ہر چیز کی ایک مدت مقرر کر دی ہے

كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا وَقَدَّرْتَ

اور ہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے تو وہ ہے کہ تیری کنہ ذات کو سمجھنے سے واہمے قاصر

كُلَّ شَيْءٍ تَقْدِيرًا ﴿۱۸﴾ أَنْتَ الَّذِي قَصُرَتِ الْأَوْهَامُ

اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اس کا کھوج لگا سکیں

عَنْ ذَاتِيَّتِكَ وَعَجَزَتِ الْأَفْهَامُ عَنْ كَيْفِيَّتِكَ وَلَمْ

تو وہ ہے کہ تیری کوئی حد و نہایت نہیں ہے کہ تو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جا سکتا ہے

تُدْرِكُ الْأَبْصَارُ مَوْضِعَ أَيْنِيَّتِكَ ⑲ أَنْتَ الَّذِي لَا
کہ تو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہو سکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے
تُحَدُّ فَتَكُونَ مَحْدُودًا وَلَمْ تُمَثَّلْ فَتَكُونَ مَوْجُودًا
کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو تو وہ ہے کہ تیرا کوئی مد مقابل نہیں ہے
وَلَمْ تَلِدْ فَتَكُونَ مَوْلُودًا ⑳ أَنْتَ الَّذِي لَا ضِدَّ مَعَكَ
کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے کہ تجھ پر غالب آئے اور نہ تیرا کوئی مثل و نظیر ہے
فَيُعَانِدَكَ وَلَا عِدْلَ لَكَ فَيُكَاثِرَكَ وَلَا نِدَّ لَكَ
کہ تجھ سے برابری کرے تو وہ ہے جس نے خلق کائنات کی ابتداء کی
فَيُعَارِضَكَ ㉑ أَنْتَ الَّذِي ابْتَدَأَ وَاخْتَرَعَ وَاسْتَحْدَثَ
عالم کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی اور بغیر کسی مادہ و اصل کے اسے وجود میں لایا
وَابْتَدَعَ وَأَحْسَنَ صُنْعَ مَا صَنَعَ ㉒ سُبْحَانَكَ مَا أَجَلَّ
اور جو بنایا اسے اپنی حسن صنعت کا نمونہ بنایا تو ہر عیب سے منزہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ
شَأْنَكَ وَأَسْنَى فِي الْأَمَاكِنِ مَكَانَكَ وَأَصْدَعَ بِالْحَقِّ
اور تمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند اور تیری حق و باطل امتیاز کرنے والی کتاب کس قدر حق کو آشکار
فُرْقَانَكَ ㉓ سُبْحَانَكَ مِنْ لَطِيفٍ مَا أَلْطَفَكَ وَرَءُوفٍ
کرنے والی ہے۔تو منزہ ہے اے صاحب لطف و احسان تو کس قدر لطف فرمانے والا ہے

مَا أَرْأَفَكَ وَحَكِيمٍ مَا أَعْرَفَكَ ﴿۲۴﴾ سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِيكٍ
اے مہربان تو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے اے حکمت والے تو کتنا جاننے والا ہے
مَا أَمْنَعَكَ وَجَوَادٍ مَا أَوْسَعَكَ وَرَفِيعٍ مَا أَرْفَعَكَ
پاک ہے تیرا ذات اے صاحب اقتدار! تو کس قدر قوی و توانا ہے
ذُوالْبَهَاءِ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ ﴿۲۵﴾ وَالْحَمْدِ سُبْحَانَكَ
اے کریم کتنا بلند ہے تو حسن و خوبی، شرف و بزرگی، عظمت و کبریائی اور حمد و ستائش کا مالک ہے
بَسَطْتَ بِالْخَيْرَاتِ يَدَكَ وَعُرِفَتِ الْهِدَايَةُ مِنْ
پاک ہے تیرا ذات تو نے بھلائیوں کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے تجھ ہی سے ہدایت کا
عِنْدِكَ فَمَنِ الْتَمَسَكَ لِدِينٍ أَوْدُنْيَا وَجَدَكَ ﴿۲۶﴾
عرفان حاصل ہوا ہے لہذا جو تجھے دین یا دنیا کے لیے طلب کرے تجھے پا لے گا
سُبْحَانَكَ خَضَعَ لَكَ مَنْ جَرَىٰ فِي عِلْمِكَ
تو منزہ و پاک ہے جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں
وَخَشَعَ لِعَظَمَتِكَ مَا دُونَ عَرْشِكَ وَانْقَادَ لِلتَّسْلِيمِ
اور جو کچھ عرش کے نیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سر بہ خم اور جملہ مخلوقات تیری اطاعت کا
لَكَ كُلُّ خَلْقِكَ ﴿۲۷﴾ سُبْحَانَكَ لَا تُحَسُّ وَلَا تُجَسُّ وَلَا
جوا اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے اک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جا سکتا ہے

تُمَسُّ وَلَا تُكَادُ وَلَا تُمَاطُ وَلَا تُنَازَعُ وَلَا تُجَارىٰ وَلَا
نہ تجھے ٹٹولا اور چھوا جا سکتا ہے، نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے، نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے
تُمَارىٰ وَلَا تُخَادَعُ وَلَا تُمَاكَرُ ﴿۲۸﴾ سُبْحَانَكَ سَبِيلُكَ
نہ تجھ سے نزاع ہو سکتی ہے، نہ مقابلہ نہ تجھ سے جھگڑا کیا جا سکتا ہے
جَدَدٌ وَأَمْرُكَ رَشَدٌ وَأَنْتَ حَيٌّ صَمَدٌ ﴿۲۹﴾ سُبْحَانَكَ قَوْلُكَ
اور نہ تجھے دھوکا اور فریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھا
حُكْمٌ وَقَضَاؤُكَ حَتْمٌ وَإِرَادَتُكَ عَزْمٌ ﴿۳۰﴾ سُبْحَانَكَ لَا
اور ہموار تیرا فرمان سراسر حق و صواب اور تو زندہ و بے نیاز ہے پاک ہے تو
رَادَّ لِمَشِيئَتِكَ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ ﴿۳۱﴾ سُبْحَانَكَ بَاهِرَ
تیری گفتار حکمت آمیز تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے پاک ہے تو نہ کوئی تیری مشیت کو رد کر سکتا ہے
الْآيَاتِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ بَارِئَ النَّسَمَاتِ ﴿۳۲﴾ لَكَ
اور نہ کوئی تیری باتوں کو بدل سکتا ہے پاک ہے تو اے درخشندہ نشانیوں والے اے آسمانوں کے خلق کرنے والے
الْحَمْدُ حَمْدًا يَدُومُ بِدَوَامِكَ ﴿۳۳﴾ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں
خَالِدًا بِنِعْمَتِكَ ﴿۳۴﴾ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَازِي صُنْعَكَ
ایسی تعریفیں جن کی ہمیشگی تیری ہمیشگی سے وابستہ ہے اور تیرے ہی لیے ستائش ہے

﴿۳۵﴾ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَزِيدُ عَلَى رِضَاكَ ﴿۳۶﴾ وَلَكَ الْحَمْدُ
ایسی ستائش جو تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے اور تیرے ہی لیے حمد و ثنا ہے ایسی جو تیرے
حَمْدًا مَعَ حَمْدِ كُلِّ حَامِدٍ وَشُكْرًا يَقْصُرُ عَنْهُ شُكْرُ
کرم و احسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی جو تیری رضا مندی سے بڑھ جائے
كُلِّ شَاكِرٍ ﴿۳۷﴾ حَمْدًا لَا يَنْبَغِي إِلَّا لَكَ وَلَا يُتَقَرَّبُ بِهِ
اور تیرے ہی لیے حمد و سپاس ہے، ایسی جو ہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلہ
إِلَّا إِلَيْكَ ﴿۳۸﴾ حَمْدًا يُسْتَدَامُ بِهِ الْأَوَّلُ وَيُسْتَدْعَى بِهِ
میں ہر شکر گزار پیچھے رہ جائے ایسی حمد جو تیرے علاوہ کسی کے لیے سزا وار نہ ہو
دَوَامُ الْآخِرِ ﴿۳۹﴾ حَمْدًا يَتَضَاعَفُ عَلَى كُرُورِ الْأَزْمِنَةِ
اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے اور اس کے ذریعہ آخری حمد
وَيَتَزَايَدُ أَضْعَافًا مُتَرَادِفَةً ﴿۴۰﴾ حَمْدًا يَعْجِزُ عَنْ إِحْصَائِهِ
کے دوام کی التجا کی جائے ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی رہے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی
الْحَفَظَةُ وَيَزِيدُ عَلَى مَا أَحْصَتْهُ فِي كِتَابِكَ الْكَتَبَةُ ﴿۴۱﴾
رہے ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشتے اس کے شمار سے عاجز آجائیں ایسی حمد کہ جو کاتبان اعمال نے تیری کتاب
حَمْدًا يُوَازِنُ عَرْشَكَ الْمَجِيدَ وَيُعَادِلُ كُرْسِيَّكَ
میں لکھ دیا ہے اس سے بڑھ جائے ایسی حمد جو تیرے عرش بزرگ کے ہم وزن اور تیری بلند پایہ کرسی کے برابر ہو

الرَّفِيعَ ﴿٤٢﴾ حَمْدًا يَكْمُلُ لَدَيْكَ ثَوَابُهُ وَيَسْتَغْرِقُ كُلَّ

ایسی حمد جس کا اجر و ثواب تیری طرف سے کامل اور جس کی جزا تمام جزاؤں کو شامل ہو

جَزَاءٍ جَزَاؤُهُ ﴿٤٣﴾ حَمْدًا ظَاهِرُهُ وَفْقٌ لِبَاطِنِهِ وَبَاطِنُهُ

ایسی حمد جس کا ظاہر باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیت سے ہم آہنگ ہو

وَفْقٌ لِصِدْقِ النِّيَّةِ ﴿٤٤﴾ حَمْدًا لَمْ يَحْمَدْكَ خَلْقٌ مِثْلَهُ

ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سوا کوئی اس کی فضیلت و برتری سے آشنا نہ ہو

وَلَا يَعْرِفُ أَحَدٌ سِوَاكَ فَضْلَهُ ﴿٤٥﴾ حَمْدًا يُعَانُ مَنِ

ایسی حمد کہ جو اسے بکثرت بجا لانے کے لیے کوشاں ہو اسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو

اجْتَهَدَ فِي تَعْدِيدِهِ وَيُؤَيَّدُ مَنْ أَغْرَقَ نَزْعًا فِي تَوْفِيَتِهِ

اور جو اسے انجام تک پہنچانے کے لیے سعی بلیغ کرے، اسے توفیق و تائید نصیب ہو

﴿٤٦﴾ حَمْدًا يَجْمَعُ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْحَمْدِ وَيَنْتَظِمُ مَا أَنْتَ

ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تو موجود کر چکا ہے اور ان اقسام کو بھی شامل ہو

خَالِقُهُ مِنْ بَعْدُ ﴿٤٧﴾ حَمْدًا لَا حَمْدَ أَقْرَبُ إِلَى قَوْلِكَ مِنْهُ

جنہیں تو بعد میں موجود کرے گا ایسی حمد کہ اس سے بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد سے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اس طرح

وَلَا أَحْمَدَ مِمَّنْ يَحْمَدُكَ بِهِ ﴿٤٨﴾ حَمْدًا يُوجِبُ بِكَرَمِكَ

کی حمد کرے اس سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو ایسی حمد جو تیرے فضل و کرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائش نعمت کا

الْمَزِيدَ بِوُفُورِهِ وَتَصِلُهُ بِمَزِيدٍ بَعْدَ مَزِيدٍ طَوْلًا مِنْكَ
سبب ہو اور تو اپنے لطف و احسان سے اس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے
(۴۹) حَمْدًا يَجِبُ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَيُقَابِلُ عِزَّ جَلَالِكَ (۵۰)
ایسی حمد جو تیری بزرگی ذات کے شایاں اور تیرے شرف جلال کے ہمدوش ہو
رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ الْمُصْطَفَى
پروردگارا ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر سب رحمتوں سے افضل و برتر رحمت نازل فرما
الْمُكَرَّمِ الْمُقَرَّبِ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو برگزیدہ، معزز و گرامی اور مقرب ہیں اور ان پر اپنی کامل ترین برکتوں کا اضافہ فرما
أَتَمَّ بَرَكَاتِكَ وَتَرَحَّمْ عَلَيْهِ أَمْتَعَ رَحَمَاتِكَ (۵۱) رَبِّ
اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ ان پر رحم و کرم فرما پروردگارا ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً زَاكِيَةً لَا تَكُونُ صَلَاةٌ
پر رحمت فراواں نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ بڑھ سکے اور ان پر ایسی بڑھنے
أَزْكَى مِنْهَا وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً نَامِيَةً لَا تَكُونُ صَلَاةٌ
رحمت نازل فرما جس سے زیادہ کوئی رحمت بڑھنے والی نہ ہو
أَنْمَى مِنْهَا وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً رَاضِيَةً لَا تَكُونُ صَلَاةٌ
اور ان پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالاتر کوئی رحمت نہ ہو

فَوْقَهَا ﴿۵۲﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَاةً تُرْضِيهِ
پروردگارا ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہا السلام پر ایسی رحمت نازل فرما
وَتَزِيدُ عَلَى رِضَاهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتَزِيدُ
جو انہیں خوش و خوشنود کرے اور ان کی خوشنودی سے بڑھ جائے اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما
عَلَى رِضَاكَ لَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً لَا تَرْضَى لَهُ إِلَّا بِهَا
کہ تو ان کے لیے اس کے سوا کسی رحمت کو پسند نہ کرے اور نہ ان کے علاوہ کسی کو
وَلَا تَرَى غَيْرَهُ لَهَا أَهْلًا ﴿۵۳﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
اس رحمت کا سزاوار سمجھے پروردگارا ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہا السلام پر
صَلَاةً تُجَاوِزُ رِضْوَانَكَ وَيَتَّصِلُ اتِّصَالُهَا بِبَقَائِكَ
ایسی رحمت نازل فرما کہ تیری جانب سے جس رضا مندی کے وہ مستحق ہیں اس سے بڑھ جائے
وَلَا يَنْفَدُ كَمَا لَا تَنْفَدُ كَلِمَاتُكَ ﴿۵۴﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَى
اور اس کا پیوند تیرے بقا و دوام سے جڑا رہے اور اس کا سلسلہ کہیں ختم نہ ہو
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً تَنْتَظِمُ صَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ
جس طرح تیرے کلمے ختم نہ ہوں گے پروردگارا ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہا السلام پر
وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَتَشْتَمِلُ عَلَى
ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے فرشتوں نبیوں، رسولوں اور اطاعت کرنے والوں کے

صَلَوَاتِ عِبَادِكَ مِنْ جِنِّكَ وَإِنْسِكَ وَأَهْلِ إِجَابَتِكَ
درود و رحمت کو شامل ہو اور تیرے بندوں میں سے جنوں انسانوں اور تیری دعوت کو قبول کرنے والوں
وَتَجْتَمِعُ عَلَى صَلَاةِ كُلِّ مَنْ ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ مِنْ
کے درود و سلام پر مشتمل ہو اور تیری ہر قسم کی مخلوقات کہ جنہیں تو نے خلق کیا اور عالم وجود میں لایا
أَصْنَافِ خَلْقِكَ ﴿٥٥﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلَاةً تُحِيطُ
سب کی رحمتوں پر حاوی ہو پروردگارا ! آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما
بِكُلِّ صَلَاةٍ سَالِفَةٍ وَمُسْتَأْنَفَةٍ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
جو گزشتہ و آیندہ سب رحمتوں کو محیط ہو ان پر اور ان کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما
صَلَاةً مَرْضِيَّةً لَكَ وَلِمَنْ دُونَكَ وَتُنْشِئُ مَعَ
جو تیرے نزدیک اور تیرے علاوہ دوسروں کے نزدیک پسندیدہ ہو
ذَلِكَ صَلَوَاتٍ تُضَاعِفُ مَعَهَا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ
اور ان رحمتوں کے ساتھ ایسی رحمتیں کو دگنا کر دے اور انہیں زمانہ کے گزرنے کے
عِنْدَهَا وَتَزِيدُهَا عَلَى كُرُورِ الْأَيَّامِ زِيَادَةً فِي
ساتھ ساتھ دو چند کرکے اتنا بڑھاتا جائے کہ جنہیں تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے
تَضَاعِيفَ لَا يَعُدُّهَا غَيْرُكَ ﴿٥٦﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَى أَطَائِبِ
پروردگار ! ان کے اہل بیت اطہار علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

أَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِأَمْرِكَ وَجَعَلْتَهُمْ

جنہیں تو نے امر (دین و شریعت) کے لیے منتخب فرمایا۔ اپنے علم کا خزینہ دار

خَزَنَةَ عِلْمِكَ وَحَفَظَةَ دِيْنِكَ وَخُلَفَاءَكَ فِي أَرْضِكَ

اور اپنے دین کا محافظ اور زمین میں اپنا خلیفہ و جانشین اور بندوں پر اپنی حجت بنایا

وَحُجَجَكَ عَلَى عِبَادِكَ وَطَهَّرْتَهُمْ مِنَ الرِّجْسِ

اور جنہیں اپنے ارادہ (ازلی) سے ہر قسم کی نجاست و آلودگی سے پاک و صاف رکھا

وَالدَّنَسِ تَطْهِيْرًا بِإِرَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الْوَسِيْلَةَ

اور جنہیں اپنے تک پہنچنے کا وسیلہ اور جنت تک آنے کا راستہ قرار دیا ہے

إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلَى جَنَّتِكَ ﴿۵۷﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

پروردگارا ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر ایسی رحمت ناز ل فرما

وَآلِهِ صَلَاةً تُجْزِلُ لَهُمْ بِهَا مِنْ نِحَلِكَ وَكَرَامَتِكَ

جس کے ذریعے تو ان کے لیےاپنی بخشش و کرامت کو فراواں

وَتُكْمِلُ لَهُمُ الْأَشْيَاءَ مِنْ عَطَايَاكَ وَنَوَافِلِكَ وَتُوَفِّرُ

اور ان کے لیے عطایا و انعامات کامل کرے اور اپنے تحائف و منافع میں سے انہیں وافر حصہ بخشے

عَلَيْهِمُ الْحَظَّ مِنْ عَوَائِدِكَ وَفَوَائِدِكَ ﴿۵۸﴾ رَبِّ صَلِّ

پروردگارا! ان پر اور ان کے اہل بیت پر ایسی رحمت نازل فرما

عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ صَلَاةً لَا أَمَدَ فِي أَوَّلِهَا وَلَا غَايَةَ
کہ نہ اس کی ابتدا کی کوئی مدت نہ اس مدت کی کوئی انتہا
لِأَمَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِآخِرِهَا ﴿۵۹﴾ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِمْ زِنَةَ
اور نہ اس کا کوئی آخری کنارا ہو۔ پروردگارا! ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیرے عرش اور جو کچھ زیر عرش ہے سب
عَرْشِكَ وَمَا دُونَهُ وَمِلْءَ سَمَاوَاتِكَ وَمَا فَوْقَهُنَّ
کے ہموزن ہو اور اس مقدار میں کہ آسمانوں اور جو کچھ آسمانوں کے اوپر ہے سب کو بھر دے
وَعَدَدَ أَرَضِيكَ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ صَلَاةً
اور زمینوں اور جو کچھ زمینوں کے نیچے اور ان کے اندر ہے ان کے شمار کے برابر ہو
تُقَرِّبُهُمْ مِنْكَ زُلْفَى وَ تَكُونُ لَكَ وَلَهُمْ رِضًى
ایسی رحمت جو انہیں تیرے تقرب کی منزل اعلیٰ پر پہنچا دے اور تیرے لیے
وَمُتَّصِلَةً بِنَظَائِرِهِنَّ أَبَدًا ﴿۶۰﴾ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَيَّدْتَ
اور ان کے لیے سرمایہ خوشنودی ہو اور اپنے ایسی دوسری رحمتوں سے ہمیشہ متصل رہے بارالہا! تونے
دِينَكَ فِي كُلِّ أَوَانٍ بِإِمَامٍ أَقَمْتَهُ عَلَمًا لِعِبَادِكَ
ہر زمانہ میں ایک ایسے امام کے ذریعہ اپنے دین کی تائید فرمائی ہے جسے تو نے اپنے بندوں
وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ بَعْدَ أَنْ وَصَلْتَ حَبْلَهُ بِحَبْلِكَ
کے لیے نشان راہ قرار دیا اور شہروں میں منار ہدایت بنا کر قائم کیا جبکہ تو نے اپنے

وَجَعَلْتَهُ الذَّرِيعَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ وَافْتَرَضْتَ طَاعَتَهُ

پیمان اطاعت کو اس کے پیمان اطاعت سے وابستہ کر دیا جسے اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا

وَحَذَّرْتَ مَعْصِيَتَهُ وَأَمَرْتَ بِامْتِثَالِ أَوَامِرِهِ

جس کی اطاعت فرض کر دی جس کی نافرمانی سے ڈرایا جس کے احکام کی بجا آوری اور جس کی

وَالِانْتِهَاءِ عِنْدَ نَهْيِهِ وَأَلَّا يَتَقَدَّمَهُ مُتَقَدِّمٌ وَلَا

کے منع کرنے پر باز رہنے کا حکم دیا اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اس سے آگے نہ بڑھے

يَتَأَخَّرَ عَنْهُ مُتَأَخِّرٌ فَهُوَ عِصْمَةُ اللَّائِذِينَ وَكَهْفُ

اور کوئی پیچھے رہ جانے والا اس سے پیچھے نہ رہے وہ پناہ طلب کرنے والوں کے لیے

الْمُؤْمِنِينَ وَعُرْوَةُ الْمُتَمَسِّكِينَ وَبَهَاءُ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾

سرو سامان حفاظت، اہل ایمان کے لیے جائے پناہ، وابستگان دامن کے لیے مضبوط سہارا

اللَّهُمَّ فَأَوْزِعْ لِوَلِيِّكَ شُكْرَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْهِ

اور تمام جہان کی رونق و زیبائش ہے بارالہا! اپنے ولی و پیشوا کے دل میں اس انعام پر جو اسے بخشا ہے،

وَأَوْزِعْنَا مِثْلَهُ فِيهِ وَآتِهِ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا

ادائے شکر کا جذبہ ہمارے دل میں پیدا کر اور اسے اپنی طرف سے ایسا تسلط عطا فرما

وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَأَعِنْهُ بِرُكْنِكَ الْأَعَزِّ وَاشْدُدْ

جس سے ہر طرح کی مدد پہنچے اور اس کے لیے کامیابی و کامرانی کی راہ بآسانی کھول دے

أَزْرَهُ وَقَوِّ عَضُدَهُ وَرَاعِهِ بِعَيْنِكَ وَاحْمِهِ بِحِفْظِكَ

اور اپنے مضبوط سہارے سے اس کی مدد فرما۔ اس کی پشت کو مضبوط اور بازو کو قوی کر

وَانْصُرْهُ بِمَلَائِكَتِكَ وَامْدُدْهُ بِجُنْدِكَ الْأَغْلَبِ ﴿٦٢﴾

اور اپنی نظر توجہ سے اس کی حفاظت اور اپنی نگہداشت سے اس کی حمایت فرما

وَأَقِمْ بِهِ كِتَابَكَ وَحُدُودَكَ وَشَرَائِعَكَ وَسُنَنَ

اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اس کی مدد اور اپنے غالب آنے والے سپاہ لشکر سے اس کی کمک فرما

رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَحْيِ بِهِ مَا

اور اس کے ذریعہ اپنی کتاب اور حدود و احکام اور اپنے رسولؐ (ان پر اے اللہ تیری طرف سے درود و رحمت ہو)

أَمَاتَهُ الظَّالِمُونَ مِنْ مَعَالِمِ دِينِكَ وَاجْلُ بِهِ صَدَاءَ

کی روشوں کو قائم کر اور ان کے ذریعہ ظالموں نے دین کے جن نشانات کو مٹا ڈالا ہے

الْجَوْرِ عَنْ طَرِيقَتِكَ وَأَبِنْ بِهِ الضَّرَّاءَ مِنْ سَبِيلِكَ

از سر نو زندہ کر دے اور ظلم و جور کے زنگ کو اپنی شریعت سے دور اور اپنی راہ کی دشواریوں

وَأَزِلْ بِهِ النَّاكِبِينَ عَنْ صِرَاطِكَ وَامْحَقْ بِهِ بُغَاةَ

کو برطرف کر دے اور جو لوگ تیرے راہ صواب سے رو گردانی کرنے والے ہیں

قَصْدِكَ عِوَجًا ﴿٦٣﴾ وَأَلِنْ جَانِبَهُ لِأَوْلِيَائِكَ وَابْسُطْ

انہیں ختم اور جو تیرے راہ راست میں کجی پیدا کرتے ہیں انہیں نیست و نابود کر دے

يَدَهُ عَلَى أَعْدَائِكَ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَتَعَطُّفَهُ
اور اسے اپنے دوستوں کے لیے نرم و بردبار قرار دے اور دشمنوں (پر غلبہ و تسلط) کے لیے
وَتَحَنُّنَهُ وَاجْعَلْنَا لَهُ سَامِعِينَ مُطِيعِينَ وَفِي رِضَاهُ
اس کے ہاتھوں کو کھول دے اور ہمیں اس کی طرف سے رافت و رحمت اور شفقت و مہربانی عطا فرما
سَاعِينَ وَإِلَى نُصْرَتِهِ وَالْمُدَافَعَةِ عَنْهُ مُكْنِفِينَ
اور اس کی بات پر کان دھرنے والا اور اطاعت کرنے والا اور اس کی خوشنودی کے لیے کوشاں رہنے والا
وَإِلَيْكَ وَإِلَى رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ وَآلِهِ
اور اس کی نصرت و تائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے والا اور اس وسیلہ سے تجھ سے اور تیرے رسول ﷺ
بِذَلِكَ مُتَقَرِّبِينَ ﴿٦٤﴾ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى أَوْلِيَائِهِمُ
(اے خدا ان پر تیرا درود و سلام ہو) سے تقرب چاہنے والا قرار دے اے اللہ ان کے دوستوں پر
الْمُعْتَرِفِينَ بِمَقَامِهِمُ الْمُتَّبِعِينَ مَنْهَجَهُمُ
بھی رحمت نازل فرما جو ان کے مرتبہ و مقام کے معترف، ان کے طریق و مسلک کے تابع
الْمُقْتَفِينَ آثَارَهُمُ الْمُسْتَمْسِكِينَ بِعُرْوَتِهِمُ
ان کے نقش قدم پر گامزن، ان کے سر رشتہ دین سے وابستہ، ان کی دوستی و ولایت سے متمسک
الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَتِهِمُ الْمُؤْتَمِّينَ بِإِمَامَتِهِمُ
ان کی امامت کے پیرو، ان کے احکام کے فرمانبردار ان کی اطاعت میں سر گرم عمل،

الْمُسَلِّمِينَ لِأَمْرِهِمُ الْمُجْتَهِدِينَ فِي طَاعَتِهِمُ
ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر اور ان کے لیے چشم براہ ہیں ایسی رحمت جو بابرکت، پاکیزہ
الْمُنْتَظِرِينَ أَيَامَهُمُ الْمَادِّينَ إِلَيْهِمْ أَعْيُنَهُمُ
اور بڑھنے والی اور ہر صبح و شام نازل ہونے والی ہو اور ان پر اور ان کے ارواح (طیبہ) پر
الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ الزَّاكِيَاتِ النَّامِيَاتِ
سلامتی نازل فرما اور ان کے کاموں کو صلاح و تقویٰ کی بنیادوں پر قائم کر
الْغَادِيَاتِ الرَّائِحَاتِ ﴿٦٥﴾ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى
اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کی توبہ قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا
أَرْوَاحِهِمْ وَاجْمَعْ عَلَى التَّقْوَى أَمْرَهُمْ وَأَصْلِحْ لَهُمْ
رحم کرنے والا اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمیں اپنی رحمت کے وسیلہ سے
شُؤُونَهُمْ وَتُبْ عَلَيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
ان کے ساتھ دارالسلام (جنت) میں جگہ دے اے سب رحیموں سے زیادہ رحیم
وَخَيْرُ الْغَافِرِينَ وَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي دَارِ السَّلَامِ
پروردگارا ! یہ روز عرفہ وہ دن ہے جسے تو نے شرف، عزت اور عظمت بخشی ہے
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٦﴾ اللَّهُمَّ هَذَا يَوْمُ عَرَفَةَ
جس میں اپنی رحمتیں پھیلا دیں اور اپنے عفو و درگذر سے احسان فرمایا

يَوْمٌ شَرَّفْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَعَظَّمْتَهُ نَشَرْتَ فِيهِ رَحْمَتَكَ

اپنے عطیوں کو فراواں کیا اور اس کے وسیلہ سے اپنے بندوں پر تفضّل فرمایا ہے

وَمَنَنْتَ فِيهِ بِعَفْوِكَ وَأَجْزَلْتَ فِيهِ عَطِيَّتَكَ

اے اللہ! میں تیرا وہ بندہ ہوں جس پر تو نے اس کی خلقت سے پہلے اور خلقت کے بعد

وَتَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَى عِبَادِكَ ﴿٦٧﴾ اللَّهُمَّ وَأَنَا عَبْدُكَ

انعام و احسان فرمایا ہے اس طرح کہ اسے ان لوگوں میں قرار دیا جنہیں

الَّذِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ خَلْقِكَ لَهُ وَبَعْدَ خَلْقِكَ إِيَّاهُ

تو نے اپنے دین کی ہدایت کی اپنے ادائے حق کی توفیق بخشی

فَجَعَلْتَهُ مِمَّنْ هَدَيْتَهُ لِدِينِكَ وَ وَفَّقْتَهُ لِحَقِّكَ

جن کی اپنی ریسماں کے ذریعہ حفاظت کی جنہیں اپنی جماعت میں داخل کیا

وَعَصَمْتَهُ بِحَبْلِكَ وَأَدْخَلْتَهُ فِي حِزْبِكَ وَأَرْشَدْتَهُ

اور اپنے دوستوں کی دوستی اور دشمنوں کی دشمنی کی ہدایت فرمائی ہے

لِمُوَالاَةِ أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ أَمَرْتَهُ

باایں ہمہ تو نے اسے حکم دیا تو اس نے حکم نہ مانا اور منع کیا تو وہ باز نہ آیا اور اپنی معصیت سے روکا

فَلَمْ يَأْتَمِرْ وَزَجَرْتَهُ فَلَمْ يَنْزَجِرْ وَنَهَيْتَهُ عَنْ

تو وہ تیرے حکم کے خلاف امر ممنوع کا مرتکب ہوا۔ یہ تجھ سے عناد

مَعْصِيَتِكَ فَخَالَفَ أَمْرَكَ إِلٰى نَهْيِكَ لَا مُعَانَدَةً لَكَ
اور تیرے مقابلہ میں تکبر کی رو سے نہ تھا بلکہ خواہش نفس نے اسے ایسے کاموں کی دعوت دی
وَلَا اسْتِكْبَارًا عَلَيْكَ بَلْ دَعَاهُ هَوَاهُ إِلٰى مَا زَيَّلْتَهُ وَ
جن سے تو نے روکا اور ڈرایا تھا اور تیرے دشمن اور اس کے دشمن
إِلٰى مَا حَذَّرْتَهُ وَأَعَانَهُ عَلٰى ذٰلِكَ عَدُوُّكَ وَعَدُوُّهُ
(شیطان ملعون) نے ان کاموں میں اس کی مدد کی چنانچہ اس نے تیری دھمکی سے آگاہ ہونے
فَأَقْدَمَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِوَعِيدِكَ رَاجِيًا لِعَفْوِكَ وَاثِقًا
کے باوجود تیرے عفو کی امید کرتے ہوئے اور تیرے درگزر پر بھروسا رکھتے ہوئے
بِتَجَاوُزِكَ وَكَانَ أَحَقَّ عِبَادِكَ مَعَ مَا مَنَنْتَ عَلَيْهِ
گناہ کی طرف اقدام کیا۔ حالانکہ ان احسانات کی وجہ سے جو تو نے اس پر کئے تھے
أَلَّا يَفْعَلَ ﴿٦٩﴾ وَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ صَاغِرًا ذَلِيلًا
تمام بندوں میں وہ اس کا سزاوار تھا کہ ایسا نہ کرتا۔ اچھا پھر میں تیرے سامنے کھڑا ہوں
خَاضِعًا خَاشِعًا خَائِفًا مُعْتَرِفًا بِعَظِيمٍ مِنَ
بالکل خوار و ذلیل، سراپا عجز و نیاز اور لرزاں و ترساں۔ ان عظیم گناہوں کا جن کا بوجھ اپنے سر اٹھا لیا ہے
الذُّنُوبِ تَحَمَّلْتُهُ وَجَلِيلٍ مِنَ الْخَطَايَا اجْتَرَمْتُهُ
اور ان بڑی خطاؤں کا جن کا ارتکاب کیا ہے اعتراف کرتا ہوا تیرے دامن عفو میں پناہ چاہتا ہوا

مُسْتَجِيْرًا بِصَفْحِكَ لَائِذًا بِرَحْمَتِكَ مُوقِنًا أَنَّهُ لَا

اور تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتا ہوا اور یہ یقین رکھتا ہوا کہ کوئی پناہ دینے والا (تیرے عذاب سے)

يُجِيْرُنِي مِنْكَ مُجِيْرٌ وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْكَ مَانِعٌ ﴿٧٠﴾ فَعُدْ عَلَيَّ

مجھے پناہ نہیں دے سکتا اور کوئی بچانے والا (تیرے غضب سے) مجھے بچا نہیں سکتا لہٰذا

بِمَا تَعُودُ بِهِ عَلَى مَنِ اقْتَرَفَ مِنْ تَغَمُّدِكَ

(اس اعتراف گناہ و اظہار ندامت کے بعد) تو میری پردہ پوشی فرما جس طرح گنہگاروں کی

وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا تَجُودُ بِهِ عَلَى مَنْ أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَيْكَ مِنْ

پردہ پوشی فرماتا ہے اور مجھے معافی عطا کر جس طرح ان لوگوں کو معافی عطا کرتا ہے

عَفْوِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا لَا يَتَعَاظَمُكَ أَنْ تَمُنَّ بِهِ عَلَى

جنھوں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہو اور مجھ پر اس بخشش و آمرزش کے ساتھ احسان فرما

مَنْ أَمَّلَكَ مِنْ غُفْرَانِكَ ﴿٧١﴾ وَاجْعَلْ لِي فِي هَذَا الْيَوْمِ

کہ جس بخشش و آمرزش سے تو اپنے امیدوار پر احسان کرتا ہے تو تجھے بڑی نہیں معلوم ہوتی

نَصِيْبًا أَنَالُ بِهِ حَظًّا مِنْ رِضْوَانِكَ وَلَا تَرُدَّنِي صِفْرًا

اور میرے لیے آج کے دن ایسا حظ و نصیب قرار دے کہ جس کے ذریعہ تیری رضا مندی کا

مِمَّا يَنْقَلِبُ بِهِ الْمُتَعَبِّدُونَ لَكَ مِنْ عِبَادِكَ ﴿٧٢﴾ وَإِنِّي

کچھ حصہ پا سکوں اور تیرے عبادات گزار بندے جو (اجر و ثواب کے) تحائف لے کر پلٹتے ہیں

وَإِنْ لَمْ أُقَدِّمْ مَا قَدَّمُوهُ مِنَ الصَّالِحَاتِ فَقَدْ
مجھے ان سے خالی ہاتھ نہ پھیر اگرچہ وہ نیک اعمال جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں
قَدَّمْتُ تَوْحِيدَكَ وَنَفْيَ الْأَضْدَادِ وَالْأَنْدَادِ
میں نے آگے نہیں بھیجے لیکن میں نے تیری وحدت و یکتائی کا عقیدہ اور یہ کہ تیرا کوئی حریف،
وَالْأَشْبَاهِ عَنْكَ وَأَتَيْتُكَ مِنَ الْأَبْوَابِ الَّتِي أَمَرْتَ
شریک کار اور مثل و نظیر نہیں ہے پیش کیا ہے اور انہی دروازوں سے جن دروازوں سے تو نے
أَنْ تُؤْتَى مِنْهَا وَتَقَرَّبْتُ إِلَيْكَ بِمَا لَا يَقْرُبُ أَحَدٌ
آنے کا حکم دیا ہے آیا ہوں اور ایسی چیز کے ذریعہ جس کے بغیر کوئی تجھ سے تقرب حاصل نہیں کر سکتا
مِنْكَ إِلَّا بِالتَّقَرُّبِ بِهِ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ أَتْبَعْتُ ذَلِكَ بِالْإِنَابَةِ
تقرب چاہا ہے۔ پھر تیری طرف رجوع و بازگشت، تیری بارگاہ میں تذلل و عاجزی
إِلَيْكَ وَالتَّذَلُّلِ وَالِاسْتِكَانَةِ لَكَ وَحُسْنِ الظَّنِّ بِكَ
اور تجھ سے نیک گمان اور تیری رحمت پر اعتماد کو طلب تقرب کے ہمراہ رکھا ہے
وَالثِّقَةِ بِمَا عِنْدَكَ وَشَفَعْتُهُ بِرَجَائِكَ الَّذِي قَلَّ مَا
اور اس کے ساتھ ایسی امید کا ضمیمہ بھی لگا دیا ہے جس کے ہوتے ہوئے تجھ سے امید رکھنے والا
يَخِيبُ عَلَيْهِ رَاجِيكَ ﴿۷۴﴾ وَسَأَلْتُكَ مَسْأَلَةَ الْحَقِيرِ
محروم نہیں رہتا اور تجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح کوئی بے قدر، ذلیل شکستہ حال

الذَّلِيلِ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ وَمَعَ

تہی دست خوف زدہ اور طلبگار پناہ سوال کرتا ہے اور اس حالت کے باوجود میرا یہ سوال خوف

ذَلِكَ خِيفَةً وَتَضَرُّعًا وَتَعَوُّذًا وَ تَلَوُّذًا لَا مُسْتَطِيلًا

عجزو نیاز مندی، پناہ طلبی اور امان خواہی کی رو سے ہے نہ متکبروں کے تکبر کے ساتھ برتری جتلاتے،

بِتَكَبُّرِ الْمُتَكَبِّرِينَ وَ لَا مُتَعَالِيًا بِدَالَّةِ الْمُطِيعِينَ

نہ اطاعت گزاروں کے (اپنی عبادت پر) فخر و اعتماد کی بنا پر اتراتے اور نہ سفارش کرنے والوں کی سفارش پر

وَلَا مُسْتَطِيلًا بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ ﴿٧٥﴾ وَأَنَا بَعْدُ أَقَلُّ

سربلندی دکھاتے ہوئے اور میں اس اعتراف کے ساتھ تمام کمتروں سے کمتر، خوار و ذلیل لوگوں سے

الْأَقَلِّينَ وَأَذَلُّ الْأَذَلِّينَ وَمِثْلُ الذَّرَّةِ أَوْدُونَهَا فَيَا

ذلیل تر اور ایک چیونٹی کے مانند بلکہ اس سے بھی پست تر ہوں اے وہ جو گنہگاروں پر

مَنْ لَمْ يُعَاجِلِ الْمُسِيئِينَ وَ لَا يَنْدَهُ الْمُتْرَفِينَ وَيَا

عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور نہ سرکشوں کو (اپنی نعمتوں سے) روکتا ہے

مَنْ يَمُنُّ بِإِقَالَةِ الْعَاثِرِينَ وَيَتَفَضَّلُ بِإِنْظَارِ

اے وہ جو لغزش کرنے والوں سے درگزر فرما کر احسان کرتا ہے اور گنہگاروں کو مہلت دے کر

الْخَاطِئِينَ ﴿٧٦﴾ أَنَا الْمُسِيءُ الْمُعْتَرِفُ الْخَاطِئُ الْعَاثِرُ ﴿٧٧﴾

تفضّل فرماتا ہے میں وہ ہوں جو گنہگار گناہ کا معترف، خطاکار اور لغزش کرنے والا ہوں

أَنَا الَّذِي أَقْدَمَ عَلَيْكَ مُجْتَرِئًا ﴿٧٨﴾ أَنَا الَّذِي عَصَاكَ

میں وہ جس نے تیرے مقابلہ میں جرات سے کام لیتے ہوئے پیش قدمی کی

مُتَعَمِّدًا ﴿٧٩﴾ أَنَا الَّذِي اسْتَخْفَى مِنْ عِبَادِكَ وَبَارَزَكَ

میں وہ ہوں جس نے دیدہ دانستہ گناہ کئے۔ میں وہ ہوں جس نے (اپنے گناہوں کو)

﴿٨٠﴾ أَنَا الَّذِي هَابَ عِبَادَكَ وَأَمِنَكَ ﴿٨١﴾ أَنَا الَّذِي لَمْ

تیرے بندوں سے چھپایا اور تیرے سامنے کھلم کھلا مخالفت کی میں وہ ہوں جو تیرے بندوں

يَرْهَبْ سَطْوَتَكَ وَلَمْ يَخَفْ بَأْسَكَ ﴿٨٢﴾ أَنَا الْجَانِي عَلَى

سے ڈرتا رہا اور اور تجھ سے بیخوف رہا میں وہ ہوں جو تیری ہیبت سے

نَفْسِهِ أَنَا الْمُرْتَهَنُ بِبَلِيَّتِهِ ﴿٨٤﴾ أَنَا الْقَلِيلُ الْحَيَاءِ ﴿٨٥﴾

ہراساں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ نہ ہوا۔ میں خود ہی اپنے حق میں مجرم

أَنَا الطَّوِيلُ الْعَنَاءِ ﴿٨٦﴾ بِحَقِّ مَنِ انْتَجَبْتَ مِنْ خَلْقِكَ

اور بلا ومصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں میں ہی شرم وحیا سے عاری اور طویل رنج وتکلیف میں مبتلا ہوں

وَبِمَنِ اصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ بِحَقِّ مَنِ اخْتَرْتَ مِنْ

میں تجھے اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے مخلوقات میں سے منتخب کیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں

بَرِيَّتِكَ وَمَنِ اجْتَبَيْتَ لِشَأْنِكَ بِحَقِّ مَنْ وَصَلْتَ

جسے تو نے اپنے لیے پسند فرمایا اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے کائنات میں سے برگزیدہ کیا

طَاعَتَهُ بِطَاعَتِكَ وَمَنْ جَعَلْتَ مَعْصِيَتَهُ
اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لیے چن لیا اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں
كَمَعْصِيَتِكَ بِحَقِّ مَنْ قَرَنْتَ مُوَالَاتَهُ بِمُوَالَاتِكَ
جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نافرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا
وَمَنْ نُطْتَ مُعَادَاتَهُ بِمُعَادَاتِكَ تَغَمَّدْنِي فِي يَوْمِي هٰذَا
اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی
بِمَا تَتَغَمَّدُ بِهِ مَنْ جَارَ إِلَيْكَ مُتَنَصِّلًا وَعَاذَ
سے وابستہ کیا ہے، مجھے آج کے دن اس دامن رحمت میں ڈھانپ لے جس سے ایسے شخص کو ڈھانپتا ہے
بِاسْتِغْفَارِكَ تَائِبًا ﴿٨٧﴾ وَتَوَلَّنِي بِمَا تَتَوَلَّى بِهِ أَهْلَ
جو گناہوں سے دست بردار ہو کر تجھ سے نالہ و فریاد کرے اور تائب ہو کر تیرے دامنِ مغفرت
طَاعَتِكَ وَالزُّلْفَى لَدَيْكَ وَالْمَكَانَةِ مِنْكَ ﴿٨٨﴾
میں پناہ چاہے اور جس طرح اپنے اطاعت گزاروں اور قرب و منزلت والوں کی سر پرستی فرماتا ہے
وَتَوَحَّدْنِي بِمَا تَتَوَحَّدُ بِهِ مَنْ وَفَى بِعَهْدِكَ وَأَتْعَبَ
اسی طرح میری سرپرستی فرما اور جس طرح ان لوگوں پر جنہوں نے تیرے عہد کو پورا کیا
نَفْسَهُ فِي ذَاتِكَ وَأَجْهَدَهَا فِي مَرْضَاتِكَ ﴿٨٩﴾ وَلَا
تیری خاطر اپنے کو تعب و مشقت میں ڈالا اور تیری رضامندیوں کے لیے سختیوں کو جھیلا،

تُؤَاخِذْنِي بِتَفْرِيطِي فِي جَنْبِكَ وَتَعَدِّي طَوْرِي فِي
خود تن تنہا احسان کرتا ہے اسی طرح مجھ پر بھی تن و تنہا احسان فرما
حُدُودِكَ وَمُجَاوَزَةِ أَحْكَامِكَ ﴿٩٠﴾ وَلَا تَسْتَدْرِجْنِي
اور تیرے حق میں کوتاہی کرنے تیرے حدود سے متجاوز ہونے اور تیرے احکام کے پس پشت ڈالنے پر
بِإِمْلَائِكَ لِي اسْتِدْرَاجَ مَنْ مَنَعَنِي خَيْرَ مَا عِنْدَهُ
میرا مؤاخذہ نہ کر اور مجھے اس شخص کے مہلت دینے کی طرح مہلت دے کر
وَلَمْ يُشْرَكْكَ فِي حُلُولِ نِعْمَتِهِ بِي ﴿٩١﴾ وَنَبِّهْنِي مِنْ
رفتہ رفتہ اپنے عذاب کا مستحق نہ بنا جس نے اپنی بھلائی کو مجھ سے روک لیا اور سمجھتا یہ ہے
رَقْدَةِ الْغَافِلِينَ وَسِنَةِ الْمُسْرِفِينَ وَنَعْسَةِ
کہ بس وہی نعمت کا دینے والا ہے یہاں تک کہ تجھے بھی ان نعمتوں کے دینے میں شریک نہ سمجھا ہو
الْمَخْذُولِينَ ﴿٩٢﴾ وَخُذْ بِقَلْبِي إِلَى مَا اسْتَعْمَلْتَ بِهِ
مجھے غفلت شعاروں کی نیند، بے راہروؤں کے خواب اور حرماں نصیبوں کی غفلت سے ہوشیار کر دے
الْقَانِتِينَ وَاسْتَعْبَدْتَ بِهِ الْمُتَعَبِّدِينَ وَاسْتَنْقَذْتَ
اور میرے دل کو اس راہ عمل پر لگا جس پر تو نے اطاعت گزاروں کو لگایا ہے اور اس عبادت کی طرف مائل فرما
بِهِ الْمُتَهَاوِنِينَ ﴿٩٣﴾ وَأَعِذْنِي مِمَّا يُبَاعِدُنِي عَنْكَ وَيَحُولُ
جو عبادت گزاروں سے تو نے چاہی ہے اور ان چیزوں کی ہدایت کر جن کے وسیلہ سے سہل انگاروں

بَيْنِي وَبَيْنَ حَظِّي مِنْكَ وَيَصُدُّنِي عَمَّا أُحَاوِلُ لَدَيْكَ

کو رہائی بخشی ہے اور جو باتیں تیری بارگاہ سے دور کر دیں اور میرے اور تیرے ہاں کے

٩٤ وَسَهِّلْ لِي مَسْلَكَ الْخَيْرَاتِ إِلَيْكَ وَالْمُسَابَقَةَ

حظ و نصیب کے درمیان حائل اور تیرے ہاں کے مقصد و مراد سے مانع ہوجائیں ان سے محفوظ رکھ

إِلَيْهَا مِنْ حَيْثُ أَمَرْتَ وَالْمُشَاحَّةَ فِيهَا عَلَى مَا

اور نیکیوں کی راہ پیمائی اور ان کی طرف سبقت، جس طرح تو نے حکم دیا ہے

أَرَدْتَ ٩٥ وَلَا تَمْحَقْنِي فِيمَنْ تَمْحَقُ مِنَ الْمُسْتَخِفِّينَ

اور ان کی بڑھ چڑھ کر خواہش جیسا کہ تو نے چاہا ہے، میرے سہل و آسان کر۔

بِمَا أَوْعَدْتَ ٩٦ وَلَا تُهْلِكْنِي مَعَ مَنْ تُهْلِكُ مِنَ

اور اپنے عذاب و وعید کو سبک سمجھنے والوں کے ساتھ کہ جنہیں تو تباہ کرے گا،

الْمُتَعَرِّضِينَ لِمَقْتِكَ ٩٧ وَلَا تُتَبِّرْنِي فِيمَنْ تُتَبِّرُ مِنَ

مجھے تباہ نہ کرنا اور جنہیں دشمنی پر آمادہ ہونے کی وجہ سے ہلاک کرے گا

الْمُنْحَرِفِينَ عَنْ سُبُلِكَ ٩٨ وَنَجِّنِي مِنْ غَمَرَاتِ

ان کے ساتھ مجھے ہلاک نہ کرنا اور اپنی سیدھی راہوں سے انحراف کرنے والوں کے زمرہ میں

الْفِتْنَةِ وَخَلِّصْنِي مِنْ لَهَوَاتِ الْبَلْوَى وَأَجِرْنِي مِنْ

کہ جنہیں تو برباد کرے گا، مجھے برباد نہ کرنااور فتنہ و فساد کے بھنور سے مجھے نجات دے

أَخْذِ الْإِمْلَاءِ ﴿٩٩﴾ وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَدُوٍّ يُضِلُّنِي

اور بلا کے منہ سے چھڑا لے اور زمانہ مہلت (کی بد اعمالیوں) پر گرفت سے پناہ دے

وَهَوًى يُوبِقُنِي وَمَنْقَصَةٍ تَرْهَقُنِي ﴿١٠٠﴾ وَلَا تُعْرِضْ عَنِّي

اور اس دشمن کے درمیان جو مجھے بہکائے اور اس خواہش نفس کے درمیان جو مجھے تباہ و برباد کرے

إِعْرَاضَ مَنْ لَا تَرْضَى عَنْهُ بَعْدَ غَضَبِكَ ﴿١٠١﴾ وَلَا

اور اس نقص وعیب کے درمیان جو مجھے گھیر لے، حائل ہوجا اور جیسے اس شخص سے کہ جس پر غضب ناک

تُؤْيِسْنِي مِنَ الْأَمَلِ فِيكَ فَيَغْلِبَ عَلَى الْقُنُوطُ مِنْ

ہونے کے بعد تو راضی نہ ہو رخ پھیر لیتا ہے اسی طرح مجھ سے رخ نہ پھیر اور جو امیدیں تیرے دامن سے

رَحْمَتِكَ ﴿١٠٢﴾ وَلَا تَمْنَحْنِي بِمَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ فَتَبْهَظَنِي

وابستہ کئے ہوئے ہوں ان میں مجھے بے آس نہ کر کہ تیری رحمت سے یاس و ناامیدی مجھ پر غالب آ جائے

مِمَّا تُحَمِّلُنِيهِ مِنْ فَضْلِ مَحَبَّتِكَ ﴿١٠٣﴾ وَلَا تُرْسِلْنِي مِنْ

اور مجھے اتنی نعمتیں بھی نہ بخش کہ جن کے اٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا کہ تو فراوانی محبت سے

يَدِكَ إِرْسَالَ مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ وَلَا حَاجَةَ بِكَ إِلَيْهِ وَلَا

مجھ پر وہ بار لاد دے جو مجھے گرانبار کر دے اور مجھے اس طرح اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑ دے

إِنَابَةَ لَهُ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَرْمِ بِي رَمْيَ مَنْ سَقَطَ مِنْ عَيْنِ

جس طرح اسے چھوڑ دیتا ہے جس میں کوئی بھلائی نہ ہو اور نہ تجھے اس سے کوئی مطلب ہو

رِعَايَتِكَ وَمَنِ اشْتَمَلَ عَلَيْهِ الْخِزْيُ مِنْ عِنْدِكَ

اور نہ اس کے لیے توبہ و بازگشت ہو اور مجھے اس طرح نہ پھینک دے جس طرح اسے پھینک دیتا ہے

بَلْ خُذْ بِيَدِي مِنْ سَقْطَةِ الْمُتَرَدِّينَ وَوَهْلَةِ

جو تیری نظر توجہ سے گر چکا ہو اور تیری طرف سے ذلّت و رسوائی اس پر چھائی ہوئی ہو بلکہ گرنے والوں

الْمُتَعَسِّفِينَ وَزَلَّةِ الْمَغْرُورِينَ وَوَرْطَةِ الْهَالِكِينَ ﴿١٠٥﴾

کے گرنے سے اور کج رووں کے خوف و ہراس سے اور فریب خوردہ لوگوں کے لغزش کھانے سے

وَعَافِنِي مِمَّا ابْتَلَيْتَ بِهِ طَبَقَاتِ عَبِيدِكَ وَإِمَائِكَ

اور ہلاک ہونے والوں کے ورطہ ہلاکت میں گرنے سے میرا ہاتھ تھام لے اور اپنے بندوں

وَبَلِّغْنِي مَبَالِغَ مَنْ عُنِيتَ بِهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

اور کنیزوں کے مختلف طبقوں کو جن چیزوں میں مبتلا کیا ہے ان سے مجھے عافیت و سلامتی بخش۔

وَرَضِيتَ عَنْهُ فَأَعَشْتَهُ حَمِيدًا وَتَوَفَّيْتَهُ سَعِيدًا ﴿١٠٦﴾

اور جنہیں تو نے مورد عنایت قرار دیا، جنہیں نعمتیں عطا کیں، جن سے راضی وخوشنود ہوا، جنہیں قابل ستائش زندگی

وَطَوِّقْنِي طَوْقَ الْإِقْلَاعِ عَمَّا يُحْبِطُ الْحَسَنَاتِ

بخشی اور سعادت و کامرانی کے ساتھ موت دی ان کے مراتب و درجات پر مجھے فائز کر۔اور وہ چیزیں جو

وَيَذْهَبُ بِالْبَرَكَاتِ ﴿١٠٧﴾ وَأَشْعِرْ قَلْبِي الْازْدِجَارَ عَنْ

نیکیوں کو محو اور برکتوں کو زائل کر دیں ان سے کنارہ کشی اس طرح میرے لیے لازم کر دے

قَبَائِحِ السَّيِّئَاتِ وَفَوَاضِحِ الْحَوْبَاتِ ﴿١٠٨﴾ وَلَا تَشْغَلْنِي

جس طرح گردن میں پڑا ہوا طوق اور برے گناہوں اور رسوا کرنے والی معصیتوں سے

بِمَا لَا أُدْرِكُهُ إِلَّا بِكَ عَمَّا لَا يُرْضِيكَ عَنِّي غَيْرُهُ ﴿١٠٩﴾

علیحدگی و نفرت کو میرے دل کے لیے اس طرح ضروری قرار دے جس طرح بدن سے چمٹا ہوا لباس

وَانْزِعْ مِنْ قَلْبِي حُبَّ دُنْيَا دَنِيَّةٍ تَنْهَى عَمَّا عِنْدَكَ

اور مجھے دنیا میں مصروف کر کے کہ جسے تیری مدد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا، ان اعمال سے کہ جن کے

وَتَصُدُّ عَنِ ابْتِغَاءِ الْوَسِيلَةِ إِلَيْكَ وَتُذْهِلُ عَنِ

علاوہ تجھے کوئی اور چیز مجھ سے خوش نہیں کر سکتی، روک نہ دے اور اس پست دنیا کی محبت کہ جو تیرے

التَّقَرُّبِ مِنْكَ ﴿١١٠﴾ وَزَيِّنْ لِيَ التَّفَرُّدَ بِمُنَاجَاتِكَ

ہاں کی سعادت ابدی کی طرف متوجہ ہونے سے مانع اور تیری طرف وسیلہ طلب کرنے سے سد راہ اور تیرا تقرب

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴿١١١﴾ وَهَبْ لِي عِصْمَةً تُدْنِينِي مِنْ

حاصل کرنے سے غافل کرنے والی ہے اور میرے لیے شب و روز تیری مناجات کے لیے تنہائی کو خوشنما بنا دے

خَشْيَتِكَ وَتَقْطَعُنِي عَنْ رُكُوبِ مَحَارِمِكَ وَتَفُكَّنِي

میرے دل سے نکال دے اور مجھے وہ ملکہ عصمت عطا فرما جو مجھے تیرے خوف سے قریب

مِنْ أَسْرِ الْعَظَائِمِ ﴿١١٢﴾ وَهَبْ لِيَ التَّطْهِيرَ مِنْ دَنَسِ

ارتکاب محرمات سے الگ اور کبیرہ گناہوں کے بندھنوں سے رہا کر دے اور مجھے گناہوں کی آلودگی سے

الْعِصْيَانِ وَأَذْهِبْ عَنِّي دَرَنَ الْخَطَايَا وَسَرْبِلْنِي

پاکیزگی عطا فرما اور معصیت کی کثافتوں کو مجھ سے دور کر دے اور اپنی عافیت کا جامہ پہنا دے

بِسِرْبَالِ عَافِيَتِكَ وَرَدِّنِي رِدَاءَ مُعَافَاتِكَ وَجَلِّلْنِي

اور اپنی سلامتی کی چادر اوڑھا دے اور اپنی وسیع نعمتوں سے مجھے ڈھانپ لے اور میرے لیے اپنے

سَوَابِغَ نَعْمَائِكَ وَظَاهِرْ لَدَيَّ فَضْلَكَ وَطَوْلَكَ ١١٣

عطایا و انعامات کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اور اپنی توفیق و راہ حق کی راہ نمائی سے مجھے تقویت دے

وَأَيِّدْنِي بِتَوْفِيقِكَ وَتَسْدِيدِكَ وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ

اور پاکیزہ نیت، پسندیدہ گفتار اور شائستہ کردار کے سلسلہ میں میری مدد فرما

النِّيَّةِ وَمَرْضِيِّ الْقَوْلِ وَمُسْتَحْسَنِ الْعَمَلِ وَلَا

اور اپنی قوت و طاقت کے بجائے مجھے میری قوت و طاقت کے حوالے نہ کر۔

تَكِلْنِي إِلَى حَوْلِي وَقُوَّتِي دُونَ حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ١١٤

اور جس دن مجھے اپنی ملاقات کے لیے اٹھائے مجھے ذلیل و خوار اور اپنے دوستوں کے سامنے رسوا نہ کرنا

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ تَبْعَثُنِي لِلِقَائِكَ وَلَا تَفْضَحْنِي بَيْنَ

اور اپنی یاد میرے دل سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر و سپاس مجھ سے زائل نہ کر

يَدَيْ أَوْلِيَائِكَ وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُذْهِبْ عَنِّي

بلکہ جب تیری نعمتوں سے بے خبر، سہو و غفلت کے عالم میں ہوں، میرے لیے ادائے شکر لازم قرار دے

شُكْرِكَ بَلْ أَلْزِمْنِيهِ فِي أَحْوَالِ السَّهْوِ عِنْدَ غَفَلَاتِ

اور میرے دل میں یہ بات ڈال دے کہ جو نعمتیں تو نے بخشی ہیں ان پر حمد و توصیف

الْجَاهِلِينَ لِآلَائِكَ وَأَوْزِعْنِي أَنْ أُثْنِيَ بِمَا أَوْلَيْتَنِيهِ

اور جو احسانات مجھ پر کئے ہیں ان کا اعتراف کروں۔اور اپنی طرف میری توجہ کو تمام

وَأَعْتَرِفَ بِمَا أَسْدَيْتَهُ إِلَيَّ ﴿١١٥﴾ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي إِلَيْكَ

توجہ کرنے والوں سے بالاتر اور میری حمد سرائی کو تمام حمد کرنے والوں سے بلند تر قرار دے

فَوْقَ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ وَحَمْدِي إِيَّاكَ فَوْقَ حَمْدِ

اور جب مجھے تیری احتیاج ہو تو مجھے اپنی نصرت سے محروم نہ کرنا اور جن اعمال کو تیری بارگاہ

الْحَامِدِينَ ﴿١١٦﴾ وَلَا تَخْذُلْنِي عِنْدَ فَاقَتِي إِلَيْكَ وَلَا

میں پیش کیا ہے ان کو میرے لیے وجہ ہلاکت نہ قرار دینا اور جس عمل و کردار کے پیش نظر تو نے

تُهْلِكْنِي بِمَا أَسْدَيْتُهُ إِلَيْكَ وَلَا تَجْبَهْنِي بِمَا جَبَهْتَ بِهِ

اپنے نافرمانوں کو دھتکارا ہے، یوں مجھے اپنی بارگاہ سے دھتکار نہ دینا

الْمُعَانِدِينَ لَكَ فَإِنِّي لَكَ مُسَلِّمٌ أَعْلَمُ أَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ

اس لیے کہ میں تیرا مطیع و فرمانبردار ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ حجت و برہان تیرے ہی لیے ہے

وَأَنَّكَ أَوْلَى بِالْفَضْلِ وَأَعْوَدُ بِالْإِحْسَانِ وَأَهْلُ

اور تو فضل و بخشش کا زیادہ سزا وار اور لطف و احسان کے ساتھ فائدہ رساں اور اس لائق ہے

التَّقْوٰی وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَأَنْتَ بِأَنْ تَعْفُوَ أَوْلَى مِنْكَ

کہ تجھ سے ڈرا جائے اور اس کا اہل ہے کہ مغفرت سے کام لے اور اس کا زیادہ سزاوار ہے

بِأَنْ تُعَاقِبَ وَأَنْتَ بِأَنْ تَسْتُرَ أَقْرَبُ مِنْكَ إِلَى أَنْ

کہ سزا دینے کے بجائے معاف کر دے اور تشہیر کرنے کے بجائے پردہ پوشی تیری روش سے قریب تر ہے

تَشْهَرَ ﴿١١٧﴾ فَأَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِمَا أُرِيدُ

تو پھر مجھے ایسی پاکیزہ زندگی دے جو میرے حسب دل خواہ امور پر مشتمل

وَتَبْلُغُ مَا أُحِبُّ مِنْ حَيْثُ لَا آتِي مَا تَكْرَهُ وَلَا

اور میری دلپسند چیزوں پر منتہی ہو اس طرح کہ جس کام کو تو نا پسند کرے اسے بجا نہ لاؤں اور جس سے منع کرے اس کا

أَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَ عَنْهُ وَأَمِتْنِي مِيتَةَ مَنْ يَسْعَى نُورُهُ

ارتکاب نہ کروں اور مجھے اس شخص کی سی موت دے جس کا نور اس کے آگے اور اس کے داہنی طرف چلتا ہو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ ﴿١١٨﴾ وَذَلِّلْنِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَأَعِزَّنِي

اور مجھے اپنی بارگاہ میں عاجز و نگوں سار اور لوگوں کے نزدیک باوقار بنا دے اور جب تجھ سے تخلیہ میں

عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِي إِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَارْفَعْنِي بَيْنَ

راز و نیاز کروں تو مجھے پست و سرافگندہ اور اپنے بندوں میں بلند مرتبہ قرار دے

عِبَادِكَ وَأَغْنِنِي عَمَّنْ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّي وَزِدْنِي إِلَيْكَ فَاقَةً

اور جو مجھ سے بے نیاز ہو اس سے مجھے بے نیاز کر دے اور میرے فقر و احتیاج کو

وَفَقْرًا ﴿۱۱۹﴾ وَاَعِذْنِي مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ حُلُولِ

اپنی طرف بڑھا دے اور دشمنوں کے خندہ زیر لب، بلاؤں کے ورود اور ذلت و سختی سے پناہ دے

الْبَلَاءِ وَمِنَ الذُّلِّ وَالْعَنَاءِ تَغَمَّدْنِي فِيمَا اطَّلَعْتَ

اور میرے ان گناہوں کے بارے میں کہ جن پر تو مطلع ہے اس شخص کے مانند میری پردہ پوشی فرما

عَلَيْهِ مِنِّي بِمَا يَتَغَمَّدُ بِهِ الْقَادِرُ عَلَى الْبَطْشِ لَوْ لَا

کہ اگر اس کا حکم مانع نہ ہوتا تو وہ سخت گرفت پر قادر ہوتااور اگر اس کی روش میں نرمی نہ ہو

حِلْمُهُ وَالْآخِذُ عَلَى الْجَرِيرَةِ لَوْ لَا أَنَاتُهُ ﴿۱۲۰﴾ وَإِذَا أَرَدْتَ

تیتو وہ گناہوں پر مؤاخذہ کرتا اور جب کسی جماعت کو تو مصیبت میں گرفتار یا بلا و نکبت

بِقَوْمٍ فِتْنَةً أَوْ سُوءًا فَنَجِّنِي مِنْهَا لِوَاذًا بِكَ وَإِذْ لَمْ

سے دو چار کرنا چاہے، تو اسی صورت میں تجھ سے پناہ طلب ہوں اس مصیبت سے نجات دے

تُقِمْنِي مَقَامَ فَضِيحَةٍ فِي دُنْيَاكَ فَلَا تُقِمْنِي مِثْلَهُ فِي

اور جب کہ تو نے مجھے دنیا میں رسوائی کے موقف میں کھڑا نہیں کیا تو اسی طرح آخرت میں بھی

آخِرَتِكَ وَاشْفَعْ لِي أَوَائِلَ مِنَنِكَ بِأَوَاخِرِهَا وَقَدِيمَ

رسوائی کے مقام پر کھڑا نہ کرنااور میرے لیے دنیوی نعمتوں کو اخروی نعمتوں سے

فَوَائِدِكَ بِحَوَادِثِهَا وَلَا تَمْدُدْ لِي مَدًّا يَقْسُو مَعَهُ قَلْبِي

اور قدیم فائدوں کو جدید فائدوں سے ملا دے اور مجھے اتنی مہلت نہ دے

وَلَا تَقْرَعَنِیْ قَارِعَۃً یَذْھَبُ لَھَا بَھَائِیْ وَلَا تَسُمْنِیْ
کہ اس کے نتیجہ میں میرا دل سخت ہوجائے اور ایسی مصیبت میں مبتلا نہ کر جس سے میری
خَسِیْسَۃً یَصْغُرُ لَھَا قَدْرِیْ وَلَا نَقِیْصَۃً یُجْھَلُ مِنْ
عزت و آبرو جاتی رہے اور ایسی ذلّت سے دوچار نہ کر جس سے میری قدر و منزلت کم ہو جائے
اَجْلِھَا مَکَانِیْ ﴿۱۲۲﴾ وَلَا تَرُعْنِیْ رَوْعَۃً اُبْلِسُ بِھَا وَلَا
اور ایسے عیب میں گرفتار نہ کر جس سے میرا مرتبہ ومقام جانا نہ جاسکے اور مجھے اتنا خوف زدہ نہ کر کہ میں مایوس ہوجاؤں
خِیْفَۃً اُوْجِسُ دُوْنَھَا اجْعَلْ ھَیْبَتِیْ فِیْ وَعِیْدِکَ
اور ایسا خوف نہ دلا کہ ہراساں ہو جاؤں میرے خوف کو اپنی وعید و سرزنش میں اور میرے اندیشہ کو
وَحَذَرِیْ مِنْ اِعْذَارِکَ وَاِنْذَارِکَ وَرَھْبَتِیْ عِنْدَ تِلَاوَۃِ
تیرے عذر تمام کرنے اور ڈرانے میں منحصر کردے اور میرے خوف وہراس کو آیات (قرآنی) کی تلاوت کے وقت
آیَاتِکَ وَاعْمُرْ لَیْلِیْ بِاِیْقَاظِیْ فِیْہِ لِعِبَادَتِکَ وَتَفَرُّدِیْ
قرار دے اور مجھے اپنی عبادت کے لیے بیدار رکھنے خلوت وتنہائی میں دعا ومناجات کے لیے جاگنے، سب سے الگ
بِالتَّھَجُّدِ لَکَ وَتَجَرُّدِیْ بِسُکُوْنِیْ اِلَیْکَ وَاِنْزَالِ
رہ کر تجھ سے لو لگانے تیرے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرنے، دوزخ سے گلوخلاصی کے لیے بار بار التجا کرنے
حَوَائِجِیْ بِکَ وَمُنَازَلَتِیْ اِیَّاکَ فِیْ فَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنْ
اور تیرے اس عذاب سے جس میں اہل دوزخ گرفتار ہیں پناہ مانگنے کے وسیلہ سے میری راتوں کو آباد کر

نَارِكَ وَاِجَارَتِي مِمَّا فِيهِ اَهْلُهَا مِنْ عَذَابِكَ ﴿۱۲۴﴾ وَلَا

اور مجھے سرکشی میں سرگردان چھوڑ نہ دے اور نہ غفلت میں ایک خاص وقت تک غافل و بے خبر پڑا رہنے دے

تَذَرْنِي فِي طُغْيَانِي عَامِهًا وَلَا فِي غَمْرَتِي سَاهِيًا حَتّٰى

اور مجھے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے عبرت اور دیکھنے والوں کے لیے فتنہ وگمراہی کا سبب نہ قرار دے

حِينٍ وَلَا تَجْعَلْنِي عِظَةً لِمَنِ اتَّعَظَ وَلَا نَكَالًا لِمَنِ

اور مجھے ان لوگوں میں جن سے تو (ان کے مکر کی پاداش میں) مکر کرے گا شمار نہ کر اور

اعْتَبَرَ وَلَا فِتْنَةً لِمَنْ نَظَرَ وَلَا تَمْكُرْ بِي فِيمَنْ تَمْكُرُ بِهِ

(انعام و بخشش کے لیے) میرے عوض دوسرے کو انتخاب نہ کر۔ میرے نام میں تغیر اور جسم میں تبدیلی نہ فرما

وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي وَلَا تُغَيِّرْ لِي اسْمًا وَلَا تُبَدِّلْ لِي

اور مجھے مخلوقات کے لیے مضحکہ اور اپنی بارگاہ میں لائق استہزانہ قرار دے

جِسْمًا وَلَا تَتَّخِذْنِي هُزُوًا لِخَلْقِكَ وَلَا سُخْرِيًّا لَكَ وَلَا

مجھے صرف ان چیزوں کا پابند بنا جن سے تیری رضا مندی وابستہ ہے اور صرف

تَبَعًا إِلَّا لِمَرْضَاتِكَ وَلَا مُمْتَهَنًا إِلَّا بِالِانْتِقَامِ لَكَ ﴿۱۲۵﴾

اس زحمت سے دو چار کر جو (تیرے دشمنوں سے) انتقام لینے کے سلسلہ میں ہو

وَاَوْجِدْنِي بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ

اور اپنے عفو و درگزر کی لذت اور رحمت، راحت و آسائش گل و ریحان اور جنت نعیم کی شیرینی سے

وَرَيْحَانِكَ وَجَنَّةِ نَعِيمِكَ وَأَذِقْنِي طَعْمَ الْفَرَاغِ لِمَا

آشنا کر اور اپنی وسعت و تونگری کی بدولت ایسی فراغت سے روشناس کر جس میں تیرے پسندیدہ کاموں کو

تُحِبُّ بِسَعَةٍ مِنْ سَعَتِكَ وَالاِجْتِهَادِ فِيمَا يُزْلِفُ لَدَيْكَ

بجا لا سکوں اور ایسی سعی و کوشش کی توفیق دے جو تیری بارگاہ میں تقرب کا باعث ہو

وَعِنْدَكَ وَأَتْحِفْنِي بِتُحْفَةٍ مِنْ تُحَفَاتِكَ ﴿۱۲۶﴾ وَاجْعَلْ

اور اپنے تحفوں میں سے مجھے نت نیا تحفہ دے اور میری اخروی تجارت کو نفع بخش

تِجَارَتِي رَابِحَةً وَكَرَّتِي غَيْرَ خَاسِرَةٍ وَأَخِفْنِي مَقَامَكَ

اور میری بازگشت کو بے ضرر قرار دے اور مجھے اپنے مقام و موقف سے ڈرا

وَشَوِّقْنِي لِقَاءَكَ وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نَصُوحاً لَا تُبْقِ

اور اپنی ملاقات کا مشتاق بنا اور ایسی سچی توبہ کی توفیق عطا فرما کہ جس کے ساتھ میرے چھوٹے

مَعَهَا ذُنُوباً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا تَذَرْ مَعَهَا عَلَانِيَةً

اور بڑے گناہوں کو باقی نہ رکھے اور کھلی اور ڈھکی معصیتوں کو محو کر دے اور اہل ایمان کی طرف سے

وَلَا سَرِيرَةً ﴿۱۲۷﴾ وَانْزِعِ الْغِلَّ مِنْ صَدْرِي لِلْمُؤْمِنِينَ

میرے دل میں کینہ و بغض کو نکال دے اور انکسار و فروتنی کرنے والوں پر میرے دل کو مہربان بنا دے

وَاعْطِفْ بِقَلْبِي عَلَى الْخَاشِعِينَ وَكُنْ لِي كَمَا تَكُونُ

اور میرے لیے تو ایسا ہو جا جیسا نیکو کاروں کے لیے ہے اور پرہیزگاروں کے زیور سے مجھے آراستہ کر دے

لِلصَّالِحِينَ وَحَلِّنِي حِلْيَةَ الْمُتَّقِينَ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ

اور آیندہ آنے والوں میں میرا ذکر خیر اور بعد میں آنے والی نسلوں میں میرا ذکر روز افزوں برقرار رکھ

صِدْقٍ فِي الْغَابِرِينَ وَذِكْرًا نَامِيًا فِي الْآخِرِينَ وَوَافِ

اور سابقون الاولون کے محل و مقام میں مجھے پہنچا دے اور فراخی نعمت کو مجھ پر تمام کر۔

بِي عَرْصَةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَمِّمْ سُبُوغَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ

اور اس کی منفعتوں کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اپنی نعمتوں سے میرے ہاتھوں کو بھر دے

وَظَاهِرْ كَرَامَاتِهَا لَدَيَّ امْلَأْ مِنْ فَوَائِدِكَ يَدِي

اور اپنی گراں قدر بخششوں کو میری طرف بڑھا دے اور جنت میں جسے تو نے اپنے

وَسُقْ كَرَائِمَ مَوَاهِبِكَ إِلَيَّ وَجَاوِرْ بِيَ الْأَطْيَبِينَ مِنْ

برگزیدہ بندوں کے لیے سجایا ہے مجھے اپنے پاکیزہ دوستوں کا ہمسایہ قرار دے

أَوْلِيَائِكَ فِي الْجِنَانِ الَّتِي زَيَّنْتَهَا لِأَصْفِيَائِكَ

اور ان جگہوں میں جنہیں اپنے دوستداروں کے لیے مہیا کیا ہے

وَجَلِّلْنِي شَرَائِفَ نِحَلِكَ فِي الْمَقَامَاتِ الْمُعَدَّةِ

مجھے عمدہ و نفیس عطیوں کے خلعت اوڑھا دے۔ اور میرے لیے وہ آرامگاہ

لِأَحِبَّائِكَ ﴿١٢٩﴾ وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ مَقِيلًا آوِي إِلَيْهِ

کہ جہاں میں اطمینان سے بے کھٹکے رہوں اور وہ منزل کہ جہاں میں ٹھہروں

مُطْمَئِنًّا وَمَثَابَةً أَتَبَوَّؤُهَا وَأَقَرُّ عَيْنًا وَلَا تُقَايِسْنِي

اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں، اپنے نزدیک قرار دے اور

بِعَظِيمَاتِ الْجَرَائِرِ وَلَا تُهْلِكْنِي يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ

مجھے میرے عظیم گناہوں کے لحاظ سے سزا نہ دینا اور جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے

وَأَزِلْ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَاجْعَلْ لِي فِي الْحَقِّ

مجھے ہلاک نہ کرنا، ہر شک و شبہ کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لیے ہر سمت سے

طَرِيقًا مِنْ كُلِّ رَحْمَةٍ وَأَجْزِلْ لِي قِسَمَ الْمَوَاهِبِ مِنْ

حق تک پہنچنے کی راہ پیدا کر دے اور اپنی عطا و بخشش کے حصے میرے لیے زیادہ کر دے

نَوَالِكَ وَوَفِّرْ عَلَيَّ حُظُوظَ الْإِحْسَانِ مِنْ إِفْضَالِكَ ﴿١٣٠﴾

اور اپنے فضل سے نیکی و احسان سے حظ فراواں عطا کر

وَاجْعَلْ قَلْبِي وَاثِقًا بِمَا عِنْدَكَ وَهَمِّي مُسْتَفْرَغًا لِمَا

اور اپنے ہاں کی چیزوں پر میرا دل مطمئن اور اپنے کاموں کے لیے میری فکر کو یک سو کر دے

هُوَ لَكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْتَعْمِلُ بِهِ خَالِصَتَكَ

اور مجھ سے وہی کام لے جو اپنے مخصوص بندوں سے لیتا ہے اور جب عقلیں غفلت میں پڑ جائیں

وَأَشْرِبْ قَلْبِي عِنْدَ ذُهُولِ الْعُقُولِ طَاعَتَكَ وَاجْمَعْ لِي

اس وقت میرے دل میں اطاعت کا ولولہ سمو دے اور میرے لیے تونگری، پاکدامنی، آسائش،

الْغِنَى وَالْعَفَافَ وَالدَّعَةَ ج وَالْمُعَافَاةَ وَالصِّحَّةَ

سلامتی، تندرستی، فراخی، اطمینان اور عافیت کو جمع کر دے۔ اور میری نیکیوں کو گناہوں کی

وَالسَّعَةَ وَالطُّمَأْنِينَةَ وَالْعَافِيَةَ وَلَا تُحْبِطْ حَسَنَاتِي

آمیزش کی وجہ سے اور میری تنہائیوں کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان پیش آتے ہیں

بِمَا يَشُوبُهَا مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَلَا خَلَوَاتِي بِمَا يَعْرِضُ لِي

تباہ نہ کر اور اہل عالم میں سے کسی ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے سے میرے

مِنْ نَزَغَاتِ فِتْنَتِكَ وَصُنْ وَجْهِي عَنِ الطَّلَبِ إِلَى

عزت و آبرو کو بچائے رکھ اور ان چیزوں کی طلب و خواہش سے جو بدکرداروں

أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ وَذُبَّنِي عَنِ الْتِمَاسِ مَا عِنْدَ

کے پاس ہیں مجھے روک دے اور مجھے ظالموں کا پشت پناہ نہ بنا اور نہ (احکام) کتاب

الْفَاسِقِينَ ۝١٣٢ وَلَا تَجْعَلْنِي لِلظَّالِمِينَ ظَهِيرًا وَلَا لَهُمْ

کے محو کرنے پر ان کا ناصر و مددگار قرار دے اور میری اس طرح نگہداشت کر

عَلَى مَحْوِ كِتَابِكَ يَدًا وَنَصِيرًا وَحُطْنِي مِنْ حَيْثُ لَا

کہ مجھے خبر بھی نہ ہونے پائے۔ ایسی نگہداشت کہ جس کے ذریعہ تو مجھے (ہلاکت و تباہی) سے بچالے جائے

أَعْلَمُ حِيَاطَةً تَقِينِي بِهَا وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ تَوْبَتِكَ

اور میرے لیے توبہ و رحمت، لطف و رافت اور کشادہ روزی کے دروازے کھول دے

وَرَحْمَتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرِزْقِكَ الْوَاسِعِ إِنِّي إِلَيْكَ مِنَ

اس لیے کہ میں تیری جانب رغبت وخواہش کرنے والوں میں سے ہوں اور میرے لیے اپنی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک

الرَّاغِبِينَ وَأَتْمِمْ لِي إِنْعَامَكَ إِنَّكَ خَيْرُ الْمُنْعِمِينَ

پہنچا دے اس لیے کہ تو انعام و بخشش کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

(١٣٣) وَاجْعَلْ بَاقِيَ عُمْرِي فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ يَا

اور میری بقیہ عمر کو حج وعمرہ اور اپنی رضا جوئی کے لیے قرار دے اے تمام جہانوں کے پالنے والے

رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک وپاکیزہ آل علیہم السلام پر

الطَّاهِرِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَبَدَ الْآبِدِينَ

اور ان پر اور ان کی اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو

اللّٰھم صل علی محمد وآل محمد

ایصال ثواب وبلندیٔ درجات

سید وصی حیدر زیدی ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ بنت سید طاہر عباس زیدی

تمثیل زہراء (فاطمہ) بنت سید علی قنبر زیدی